قادیانیت
یعنی
شیطانیت
مولانا محمد شہزاد قادری ترابی
ضیاء القرآن پبلی کیشنز
لاہور - کراچی پاکستان

قادیانیت
یعنی
شیطانیت

مولانا محمد شہزاد قادری ترابی

ضیاء القرآن پبلی کیشنز
لاہور۔کراچی۔پاکستان

نام کتاب	قادیانیت یعنی شیطانیت
مصنف	مولانا محمد شہزاد قادری ترابی
تعداد	ایک ہزار
سال اشاعت	جون 2006
ناشر	ضیاء القرآن پبلی کیشنز، لاہور
کمپیوٹر کوڈ	1Z369
قیمت	[illegible]/- روپے

ملنے کے پتے

ضیاء القرآن پبلی کیشنز

داتا دربار روڈ، لاہور۔ 7221953 فیکس:۔ 042-7238010

9۔ الکریم مارکیٹ، اردو بازار، لاہور۔ 7225085-7247350

14۔ انفال سنٹر، اردو بازار، کراچی

فون: 021-2212011-2630411۔ فیکس:۔ 021-2210212

e-mail:- sales@zia-ul-quran.com

zquran@brain.net.pk

Visit our website:- www.zia-ul-quran.com

فہرست

انتساب

اس کتاب کو میں اپنے پیرومرشد امیر جماعت اہلسنّت، دارالعلوم امجدیہ کے نائب مہتمم، مبلغ عالم اسلام حضرت علامہ مولانا سید شاہ تراب الحق قادری صاحب مدظلہٗ القدسی کے نام کرتا ہوں۔ جن کے فیض سے میں اس قابل ہوا۔

سگ تراب الحق وخاک پائے تراب الحق
محمد شہزاد قادری ترابی

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِهِ الْکَرِیْمِ

امابعد فاعوذ باللّٰہ من الشیطن الرجیم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

سوال 1: قادیانیوں کی ابتداء کب سے ہوئی؟

جواب: قادیانیوں اور مسلمانوں کے درمیان اختلاف کا آغاز بیسویں صدی عیسوی کی ابتداء سے ہوا۔ انیسویں صدی کے اختتام تک اگرچہ مرزا غلام احمد قادیانی مختلف قسم کے دعوے کرتا رہتا تھا جن کی بناء پر مسلمانوں میں قادیانیوں کے خلاف بے چینی پیدا ہو چکی تھی مگر اس وقت تک مرزا غلام قادیانی نے کوئی ایک صریح دعویٰ نہیں کیا تھا۔

مگر 1902ء میں یہود و نصاریٰ کی سرپرستی سے مرزا غلام قادیانی نے صریح نبوت کا جھوٹا دعویٰ کیا۔ دعویٰ کرنے کے بعد برٹش حکومت نے اس خبیث کے جھوٹے دعوؤں کو خوب پانی دے کر مضبوط کیا۔ جس کی وجہ سے عام مسلمانوں اور قادیانیوں کے درمیان اختلافات شدید ہو گئے۔

سوال 2: حضور ﷺ کا خاتم النبیین ہونا یعنی آخری نبی ہونا قرآن مجید سے ثابت کیجئے؟

جواب: پوری امت مسلمہ کا اس بات پر اجماع ہے کہ حضور ﷺ آخری نبی ہیں اور جو اس کا انکار کرے وہ کافر ہے۔

مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمًا ۝ (الاحزاب:40)

"محمد تمہارے مردوں میں کسی کے باپ نہیں ہاں اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں اور سب نبیوں کے پچھلے اور اللہ تعالیٰ سب کچھ جانتا ہے۔"

اس آیت مبارکہ سے یہ ثابت ہے کہ حضور ﷺ خاتم النبیین یعنی آخری نبی اور نبوت

کے سلسلے کے ختم ہونے پر مہر ہیں۔

سوال 3: قادیانی اعتراض کرتے ہیں کہ اس آیت میں لفظِ خاتَم آیا لیکن تم ترجمہ لفظِ خاتِم کا کیوں کرتے ہو؟

جواب: صحابی رسول حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی قرأت میں خاتِم النبیین ہے۔اس قرأت سے صاف واضح ہے کہ عقیدہ ختم نبوت قرآن مجید سے ثابت ہے اور قادیانیوں کے اعتراض کا رفع بھی ہے۔اور خاتَم (ت کے زبر کے ساتھ) قرأت سے بھی حضور ﷺ پر نبوت کا ختم ہونا ثابت ہے۔جیسا کہ سوال نمبر 4 کے جواب میں لفظ خاتَم کی لغوی اور اصطلاحی تحقیق سے واضح ہوتا ہے۔

سوال 4: لغت کی رو سے خاتم النبیین کے کیا معنی ہیں؟

جواب: جہاں تک سیاق وسباق کا تعلق ہے وہ پوری طرح اس امر کا تقاضا کرتا ہے کہ یہاں خاتم النبیین کے معنی سلسلۂ نبوت کو ختم کرنے والے ہی کے لئے جائیں اور یہی سمجھا جائے کہ حضور ﷺ کے بعد کوئی نبی آنے والا نہیں ہے۔لغت بھی اسی معنی پر دلالت کرتی ہے۔ عربی لغت اور محاورے کی رو سے ''ختم'' کے معنی بند کرنے اور کسی کام کو پورا کر کے فارغ ہو جانے کے ہیں۔

مثال: ختم العمل کے معنی ہیں فراغ من العمل'' کام پورا کر کے فارغ ہو جانا۔''

ختم الکتاب کے معنی ہیں کتاب بند کر کے اس پر مہر لگا دی تا کہ کتاب محفوظ ہو جائے۔اسی طرح خاتم النبیین کے معنی ہیں:''جس نے نبوت کو ختم کر دیا اور اس پر مہر لگا دی اب قیامت تک یہ دروازہ کسی کے لئے نہیں کھلے گا۔'' (تفسیر ابن جریر جلد 22 صفحہ 12)

سوال 5: حضور ﷺ کا خاتم النبیین ہونا یعنی آخری نبی ہونا حدیث شریف سے ثابت کیجئے؟

جواب: احادیث مبارکہ ملاحظہ ہوں۔

حدیث: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ بے شک حضور ﷺ نے فرمایا کہ مجھے تمام انبیاء علیہم السلام پر چھ باتوں میں فضیلت دی گئی ہے۔ ایک تو یہ کہ مجھے جوامع الکلم عطا کئے گئے ہیں، دوسرے یہ کہ رعب دیا گیا ہے، تیسرے یہ کہ میرے لئے مال غنیمت حلال کر دیا گیا اور زمین میرے لئے پاک اور سجدہ گاہ بنائی گئی اور میں تمام مخلوقات کے لئے رسول بنا کر بھیجا گیا اور ختم کی گئی مجھ پر نبوت۔ (بحوالہ مسلم شریف)

حدیث: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ بنی اسرائیل پر انبیاء علیہم السلام حکمرانی کیا کرتے تھے جب ایک نبی وصال فرما جاتا تھا تو اس کے بعد دوسرا نبی آ جاتا تھا اور تحقیق میرے بعد کوئی نبی نہیں اور عنقریب خلفاء ہوں گے جو بہت کثرت سے ہوں گے۔ (بحوالہ: بخاری شریف)

اس طرح کی احادیث بکثرت صحابہ کرام علیہم الرضوان نے حضور ﷺ سے روایت کی ہیں اور بکثرت محدثین نے ان کو بہت سی مضبوط سندوں سے نقل کیا ہے ان کے مطالعہ سے صاف معلوم ہوتا ہے کہ حضور ﷺ نے مختلف مواقع پر مختلف طریقوں سے مختلف الفاظ میں ارشاد فرمایا کہ میں آخری نبی ہوں میرے بعد کوئی نبی آنے والا نہیں ہے۔ الغرض کہ آپ ﷺ کے بعد نبوت کا سلسلہ ختم ہو چکا ہے اور اس کے ختم پر مہر لگ چکی ہے۔

سوال 6: حضور ﷺ کے بعد اگر کوئی نبوت کا دعویٰ کرے تو وہ کون ہے؟

جواب: اس کا جواب حضور ﷺ کی حدیث ملاحظہ ہو۔

حدیث: حضرت ثوبان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا اور یہ کہ میری امت میں تیس کذاب ہوں گے جن میں ہر ایک نبی ہونے کا دعویٰ کرے گا حالانکہ میں خاتم النبیین ہوں میرے بعد کوئی نبی نہیں۔ (بحوالہ: ابوداؤد شریف)

حضور ﷺ کے بعد بھی اگر کوئی نبی ہونے کا دعویٰ کرے وہ دجال و کذاب ہے۔

سوال 7: کیا حضور ﷺ کے خاتم النبیین ہونے پر صحابہ کرام علیہم الرضوان کا اجماع ہے؟

جواب: قرآن اور حدیث کے بعد شریعت اسلامی میں تیسرا اہم درجہ صحابہ کرام علیہم الرضوان کا اجماع ہے۔ یہ بات معتبر دلیلوں اور تاریخی ثبوت سے ثابت ہے کہ حضور ﷺ کے پردہ فرمانے کے بعد جن دجالوں نے نبوت کا دعویٰ کیا اور جن لوگوں نے ان کے جھوٹے دعوؤں کو تسلیم کیا ان سب کے خلاف صحابہ کرام علیہم الرضوان نے علم جہاد بلند کیا۔

اس سلسلے میں خصوصیت کے ساتھ مردود اعظم مسیلمہ کذاب کا معاملہ قابل ذکر ہے۔ مسیلمہ کذاب صرف حضور ﷺ کے خاتم النبیین ہونے کا منکر نہ تھا بلکہ اس کا دعویٰ یہ تھا کہ اس نے حضور ﷺ کے وصال سے پہلے جو خط آپ ﷺ کو لکھا اس کے الفاظ کچھ اس طرح تھے:

''مسیلمہ رسول اللہ (معاذ اللہ) کی طرف سے محمد رسول اللہ ﷺ کی طرف آپ ﷺ پر سلام ہو۔ آپ ﷺ کو معلوم ہو کہ میں آپ ﷺ کے ساتھ نبوت کے کام میں شریک کیا گیا ہوں۔'' (معاذ اللہ) (بحوالہ: طبری جلد دوم صفحہ 399 مطبوعہ مصر)

اس کے علاوہ مؤرخ طبری نے یہ روایت بھی بیان کی ہے کہ مسیلمہ کے ہاں جو اذان دی جاتی تھی اس میں اشهد ان محمدا رسول الله کے الفاظ بھی کہے جاتے تھے۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس کے خلاف علم جہاد بلند کیا۔ مسیلمہ کذاب کی ایک لاکھ فوج سے صرف دس ہزار مسلمانوں نے جنگ کی اور تمام صحابہ کرام علیہم الرضوان نے اسے کذاب کہا اس لئے کہ حضور کے بعد کوئی نبی پیدا نہیں ہوسکتا۔

سوال 8: کیا حضور ﷺ کے خاتم النبیین ہونے پر علمائے امت کا اجماع ہے؟

جواب: قرآن مجید، احادیث مبارکہ اور صحابہ کرام علیہم الرضوان کے بعد علمائے امت کا

مقام ہے اس لحاظ سے اب ہم دیکھتے ہیں کہ پہلی صدی سے لے کر آج تک ہر زمانے کے اور پوری دنیائے اسلام کے علمائے امت کس بات پر متفق ہیں۔

امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

امام اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے زمانے میں ایک شخص نے نبوت کا دعویٰ کیا اور کہا ''مجھے موقع دو کہ میں اپنی نبوت کی علامات پیش کروں'' اس پر حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ جو شخص اس سے نبوت کی کوئی علامت طلب کرے وہ بھی کافر ہو جائے گا کیونکہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام فرما چکے ہیں کہ میرے بعد کوئی نبی نہیں۔

(مناقب امام اعظم، لابن احمد المکی جلد اول صفحہ 161 مطبوعہ حیدر آباد 1321ء)

علامہ ابن جریر طبری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اپنی مشہور تفسیر قرآن میں اس آیت وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ کا مطلب بیان کرتے ہیں کہ جس نے نبوت کو ختم کر دیا اور اس پر مہر لگا دی اب قیامت تک یہ دروازہ کسی کے لئے نہیں کھلے گا۔ (تفسیر ابن جریر جلد 22 صفحہ 12)

حضرت امام محی السنہ بغوی علیہ الرحمۃ

آپ اپنی تفسیر معالم التنزیل میں لکھتے ہیں ''اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کے ذریعے سے نبوت کو ختم کیا۔ پس آپ ﷺ، انبیاء علیہم السلام کے خاتم ہیں اور حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما کا قول ہے کہ اللہ تعالیٰ نے (اس آیت میں) یہ فیصلہ فرما دیا ہے کہ حضور ﷺ کے بعد کوئی نبی نہ ہوگا۔'' (جلد 3 صفحہ 153)

حضرت علامہ ابن نجیم علیہ الرحمہ

اصول فقہ کی مشہور کتاب الاشباہ والنظائر، کتاب السیر، باب الردہ میں لکھتے ہیں: ''اگر آدمی یہ نہ سمجھے کہ محمد ﷺ آخری نبی ہیں تو وہ مسلمان نہیں ہے کیونکہ یہ ان باتوں میں سے ہے جن کو جاننا اور ماننا ضروریات دین میں سے ہے۔'' (صفحہ 179)

حضرت امام ملا علی قاری علیہ الرحمۃ

اپنی شرح فقہ اکبر میں لکھتے ہیں کہ ہمارے نبی ﷺ کے بعد نبوت کا دعویٰ کرنا بالاجماع کفر ہے۔

ہم نے چار جید علماء کرام کے حوالے کر دیئے ہیں جو عالم اسلام کی متفقہ بزرگ شخصیتیں ہیں۔ ان سب کا بلکہ لاکھوں علمائے امت کا اس بات پر اجماع ہے کہ حضور ﷺ آخری نبی ہیں آپ ﷺ کے بعد کوئی نبی نہیں۔

سوال 9: آخر میں کہیں گے کہ آپ نے سارے دلائل دیئے مگر حضرت عیسیٰ علیہ السلام بھی تشریف لائیں گے وہ بھی تو نبی ہیں اس کا جواب دیں؟

جواب: حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا دوبارہ نزول، نبی کی حیثیت سے نہیں ہوگا نہ ان پر وحی نازل ہوگی نہ وہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے کوئی نیا پیغام یا نئے احکام لائیں گے نہ وہ شریعت مصطفیٰ ﷺ میں کوئی اضافہ یا کوئی کمی کریں گے نہ ان کو تجدید دین کے لئے دنیا میں لایا جائے گا نہ وہ آ کر لوگوں کو اپنے اوپر ایمان لانے کی دعوت دیں گے اور نہ وہ اپنے ماننے والوں کی ایک الگ امت بنائیں گے۔

وہ صرف اس کار خاص کیلئے بھیجے جائیں گے اور وہ یہ ہوگا کہ دجال کے فتنے کا خاتمہ کر دیں۔ اس کام کیلئے حضرت عیسیٰ علیہ السلام ایسے طریقے سے نازل ہوں گے کہ جن مسلمانوں کے درمیان ان کا نزول ہوگا انہیں اس امر میں کوئی شک نہیں رہے گا کہ یہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام ہی ہیں جو حضور ﷺ کی بشارت کے مطابق ٹھیک وقت پر تشریف لائے ہیں۔

وہ آ کر مسلمانوں کی جماعت میں شامل ہو جائیں گے، جو بھی اس وقت مسلمانوں کے امام ہوں گے اس کی اقتداء میں نماز پڑھیں گے تا کہ اس شک کی کوئی ادنیٰ سی گنجائش بھی نہ رہے کہ وہ اپنی سابق پیغمبرانہ حیثیت کی طرح اب پھر پیغمبری کے فرائض انجام دینے کے لئے واپس آئے ہیں۔ ان سب باتوں کی بناء پر ان کی آمد سے مہر نبوت کے ٹوٹنے کا قطعاً

کوئی سوال پیدا نہ ہوگا اس پر علمائے امت کے اقوال ملاحظہ ہوں:

حضرت امام جلال الدین سیوطی علیہ الرحمہ

آپ اپنی تفسیر جلالین صفحہ 768 پر لکھتے ہیں وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا یعنی اللہ تعالیٰ کو اس بات کا علم ہے کہ حضور ﷺ کے بعد کوئی نبی نہیں اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام جب نازل ہوں گے تو آپ ﷺ کی شریعت ہی کے مطابق عمل کریں گے۔

حضرت امام حافظ الدین النسفی علیہ الرحمہ

اپنی تفسیر مدارک التنزیل صفحہ نمبر 471 میں لکھتے ہیں:

"اور آپ ﷺ خاتم النبیین ہیں یعنی نبیوں میں سے سب سے آخری ہیں۔ آپ ﷺ کے بعد کوئی دوسرا نبی مبعوث نہیں کیا جائے گا۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی جہاں تک بات ہے وہ ان انبیاء علیہم السلام میں سے ہیں جو حضور ﷺ سے پہلے نبی بنائے جا چکے تھے اور جب وہ نازل ہوں گے تو وہ آپ ﷺ کی امت کے افراد میں سے ہوں گے۔"

علمائے امت نے اس مسئلے کو پوری وضاحت کے ساتھ یوں بیان فرمایا۔

حضرت امام تفتازانی علیہ الرحمہ

آپ شرح عقائد نسفی مطبوعہ مصر صفحہ 135 پر لکھتے ہیں کہ یہ ثابت ہے کہ محمد ﷺ آخری نبی ہیں۔ اگر کہا جائے کہ آپ کے بعد حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے نزول کا ذکر احادیث میں آیا ہے تو ہم کہیں گے کہ ہاں آیا ہے مگر وہ حضور ﷺ کے تابع ہوں گے کیونکہ ان کی شریعت تو منسوخ ہو چکی ہے اس لئے نہ ان کی طرف وحی ہوگی اور نہ وہ احکام مقرر فرمائیں گے بلکہ وہ رسول اللہ ﷺ کے نائب کی حیثیت سے کام کریں گے۔

اب حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی آمد کے متعلق حدیث ملاحظہ ہو

حدیث: حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ سے سنا ہے کہ پھر عیسیٰ ابن مریم نازل ہوں گے مسلمانوں کا امیر ان سے کہے گا کہ آئیے آپ نماز

پڑھائیے مگر وہ کہیں گے کہ تم لوگ خود ہی ایک دوسرے کے امیر ہو (یعنی تمہارا امیر خود تمہی میں سے ہونا چاہئے) یہ وہ اس عزت کا لحاظ کرتے ہوئے کہیں گے جو اللہ تعالیٰ نے اس امت کو دی ہے۔ (بحوالہ: مسلم، بیان نزول عیسیٰ ابن مریم، مسند احمد)

سوال 10: کیا قادیانی کفریہ کلمات کہہ کر عام مسلمانوں کو بہکاتے ہیں؟

جواب: قادیانی سادہ مسلمانوں کو بڑی چالاکی سے پھانستے ہیں۔ یہاں تک کہ انہوں نے ایک اسٹیکر نکالا ہے جس پر پورا کلمہ طیبہ تحریر ہے اس طرح یہ پوری دنیا میں عام مسلمانوں کو بہکاتے ہیں کہ ہمارے عقائد مسلمانوں جیسے ہی ہیں لیکن ہم پر جھوٹا الزام لگا کر ہمیں اسلام سے خارج کرتے ہیں۔

اب انہی کی کتابوں سے انہی کے دلائل ملاحظہ ہوں

دلیل: مرزا قادیانی لکھتا ہے کہ ہم بھی نبوت کا دعویٰ کرنے والے پر لعنت بھیجتے ہیں اور **لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ** کے قائل ہیں اور آنحضرت ﷺ کی ختم نبوت پر ایمان رکھتے ہیں اور وحی نبوت نہیں بلکہ وحی ولایت جو زیر سایہ نبوت مصطفیٰ ﷺ اور حضور ﷺ، اللہ عزوجل کے ولیوں کو ملتی ہے اس کو ہم مانتے ہیں۔ غرض نبوت کا دعویٰ اس طرف بھی نہیں، صرف ولایت اور مجددیت کا دعویٰ ہے۔

(اشتہار از مرزا غلام قادیانی، مندرجہ تبلیغ رسالت جلد 6 صفحہ 302)

دلیل: مرزا غلام احمد قادیانی لکھتا ہے کہ یہ عاجز نہ نبی ہے اور نہ رسول ہے، صرف اپنے نبی معصوم محمد مصطفیٰ ﷺ کا ایک ادنیٰ غلام اور پیرو ہے۔

(ارشاد مرزا قادیانی مندرجہ قصر احدی، مؤلف قمر الدین جہلمی ص 58)

مرزا غلام احمد قادیانی کے یہ اقوال ابتدائی دور کے تھے جن سے وہ عالم اسلام کو بے وقوف بنانے کی کوشش کرتا تھا اور بعضوں کو اپنا پیروکار بھی بنالیتا تھا۔

سوال 11: پھر وہ کون سے دعوے ہیں جن کی بناء پر علمائے امت نے مرزا غلام احمد قادیانی اوراس کے ماننے والوں پر کفر کا فتویٰ لگایا ہے؟

جواب: ایک نہیں سینکڑوں ایسے دعوے ہیں جو یہ ثابت کر دیتے ہیں کہ مرزا غلام احمد قادیانی اپنے دور کا دجال تھا اوراس کے ماننے والے بھی شیطان ہیں۔

مرزا غلام احمد قادیانی کی باتیں خود اسی کی کتابوں سے

امتی اور نبی

بعد میں اللہ تعالیٰ کی وحی بارش کی طرح میرے اوپر نازل ہوئی اس نے مجھے اس عقیدے پر قائم نہ رہنے دیا اور سچے نبی ہونے کا خطاب مجھے دیا گیا مگر اس طرح سے کہ ایک پہلو سے نبی اور ایک پہلو سے امتی۔ (بحوالہ: حقیقۃ الوحی، مرزا غلام احمد قادیانی صفحہ 149)

غیر صاحب شریعت

مرزا لکھتا ہے کہ اب حضور ﷺ کی نبوت کے علاوہ ساری نبوتیں بند ہیں۔ شریعت والا نبی کوئی نہیں آسکتا اور بغیر شریعت کے نبی ہو نہیں سکتا مگر وہی جو پہلے سے امتی ہے پس اس بناء پر میں امتی بھی ہوں اور نبی بھی۔ (معاذ اللہ)

(بحوالہ: تجلیات الٰہیہ، مرزا غلام قادیانی، صفحہ 24)

مرزا غلام قادیانی پر نبوت ختم

اس امت میں نبی کا مرتبہ پانے کے لئے میں ہی مخصوص کیا گیا اور دوسرے تمام لوگ اس مرتبہ کے مستحق نہیں ہیں۔ (معاذ اللہ) (بحوالہ: حقیقۃ الوحی، مرزا قادیانی، صفحہ 291)

یہ وہ جھوٹے دعوے ہیں جن کی بناء پر مرزا غلام قادیانی کو اوراس کے ماننے والوں کو کافر قرار دیا گیا ہے۔

سوال 12 : جو شخص مرزا غلام احمد قادیانی کو نبی نہ مانے اس کے بارے میں قادیانیوں کا کیا مؤقف ہے؟

جواب : مرزا غلام احمد قادیانی کو جو شخص نبی نہیں مانتا گمراہ ہے (معاذ اللہ) حرام کی اولاد ہے۔ یہ سب مرزا غلام احمد قادیانی کی کتاب میں موجود ہے۔

عبارت 1 : کل مسلمانوں نے مجھے قبول کر لیا ہے اور میری دعوت کی تصدیق کر لی ہے مگر کنجریوں اور بدکاروں کی اولاد نے مجھے نہیں مانا۔ (بحوالہ: آئینہ کمالات صفحہ 54)

عبارت 2 : مرزا غلام احمد قادیانی لکھتا ہے کہ جو شخص میرا مخالف ہے وہ عیسائی، یہودی، مشرک اور جہنمی ہے۔ (بحوالہ: نزول المسیح صفحہ 4 تذکرہ صفحہ 227)

(تحفہ گولڑویہ 31 تبلیغ رسالت جلد 9 صفحہ 27)

عبارت 3 : مرزا غلام احمد قادیانی لکھتا ہے کہ جو شخص ہماری فتح کو نہیں مانے گا۔ (یعنی نبوت کے دعوؤں کو تسلیم نہیں کرے گا) تو صاف سمجھا جائے گا کہ اس کو ولد الحرام بننے کا شوق ہے۔ (بحوالہ: انوار السلام صفحہ 30)

مرزا کو جو نبی نہ مانے وہ کافر ہے (معاذ اللہ)

جب علماء اہلسنت نے قادیانیوں کو کافر قرار دینے کی تحریک اٹھائی تو قومی اسمبلی (پاکستان) کے ایک رکن نے علماء اہلسنت سے کہا کہ آپ کیوں قادیانیوں کے پیچھے پڑے ہیں تو اس وقت رکن قومی اسمبلی حضرت علامہ عبد المصطفیٰ الازہری اعظمی علیہ الرحمہ وہاں پر موجود تھے۔ آپ نے فرمایا کہ ٹھہر جاؤ ابھی فیصلہ ہو جائے گا۔

علامہ الازہری صاحب نے قادیانیوں کے ذمے دار شخص کو بلوایا اور اس سے پوچھا کہ اگر کوئی مرزا غلام احمد قادیانی کو نبی نہ مانے تو آپ اس کو کیا کہیں گے؟

قادیانی نے جواب دیا کہ ہم اس کو کافر مانتے ہیں یہ سن کر قومی اسمبلی کے رکن جو یہ کہہ رہے تھے کہ آپ کیوں قادیانیوں کے پیچھے پڑے ہیں، کھڑے ہو گئے اور کہنے لگے کہ تو ہم سب کو کافر کہہ رہا ہے۔

الغرض یہ ثابت ہوا کہ جو شخص مرزا غلام احمد قادیانی کو نبی نہ مانے وہ قادیانیوں کے نزدیک کافر ہے۔

سوال 13: قادیانیوں کے خلاف سب سے پہلے کفر کا فتویٰ کس نے دیا؟

جواب: قادیانیوں کے خلاف سب سے پہلے کفر کا فتویٰ اعلیٰ حضرت امام اہلسنت مولانا الشاہ امام احمد رضا خان صاحب فاضل بریلوی علیہ الرحمہ نے دیا جس کی تمام علماء کرام اور مفتیان کرام نے تائید کی۔

اعلیٰ حضرت علیہ الرحمہ نے تن تنہا ایسا قدم اٹھایا جو یہ ثابت کرتا ہے کہ آپ ہمیشہ حضور ﷺ کی محبت میں فتوے دیا کرتے تھے الغرض کہ اعلیٰ حضرت علیہ الرحمہ نے قادیانی جیسے فتنے کو بے نقاب کیا۔

سوال 14: حکومت پاکستان نے قادیانیوں کو کس سن میں غیر مسلم اقلیت قرار دیا؟

جواب: علماء اہلسنت خصوصاً علامہ شاہ احمد نورانی صدیقی صاحب، علامہ عبدالمصطفیٰ الازہری صاحب، حضرت علامہ عبدالستار خان نیازی صاحب، حضرت علامہ مولانا سید شاہ تراب الحق قادری صاحب کی دن رات محنتوں سے آخر کار حکومت پاکستان نے 7 ستمبر 1974ء کے مبارک دن قادیانیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دیا۔

سوال 15: قادیانیوں کے ناپاک عزائم بیان کیجئے۔

جواب: عام سادہ لوح لوگوں کو قادیانی بنا کر ان کے دلوں سے خاتم المرسلین کی محبت کو ختم کر کے یہود اور عیسائیوں کے اشاروں پر ناچنے والے چیلے پیدا کرنا۔

شہر کراچی اپنی جغرافیائی اہمیت کے حوالے سے بین الاقوامی طاقتوں کی دلچسپی کا مرکز بن چکا ہے اور اس کے اسلامی تشخص کو مجروح کرنے کی سازشیں اپنے عروج پر ہیں۔ ایک طرف این جی اوز فلاح و بہبود کی آڑ میں گمراہی کا جال بچھائے ہوئے ہیں۔

دوسری طرف آغا خانی اپنی کمیونٹی کو مضبوط کرنے میں لگے ہوئے ہیں۔ تیسری طرف عیسائی مشنری کی سرگرمیاں پورے زور وشور سے جاری ہیں اور پچھلے چند ماہ سے احمدی (قادیانی بھی مکمل کھل کر سامنے آگئے ہیں اور ان کی خفیہ و اعلانیہ سرگرمیاں پورے شہر بالخصوص ضلع وسطی میں اپنے عروج پر ہیں۔ بدقسمتی سے شہر کے حالات اور ناسور کی طرح پھیلتی ہوئی بے روزگاری ان کی سرگرمیوں میں بے حد مددگار ثابت ہو رہی ہے اور لوگ روٹی کے چند ٹکڑوں اور تھوڑے روپوں کی خاطر ایمان جیسی بیش بہا اور انمول دولت مجبوراً بیچنے پر آمادہ ہو گئے۔ قادیانی غریب اور سادہ لوح عوام کو بہکا کر اور پیسوں کا لالچ دے کر قادیانی بنانے میں مصروف عمل ہیں۔)

شہر کراچی میں قادیانیوں کے مراکز

اس وقت شہر کے مختلف علاقوں شاہ فیصل کالونی، گلستان جوہر، گلشن، ایف بی ایریا، لانڈھی، اورنگی، بلدیہ، صدر اور دوسرے مصروف علاقے قادیانیوں کی سرگرمیوں کے مراکز کی حیثیت اختیار کر چکے ہیں۔ ذرائع کے مطابق یہ تمام مراکز ایف بی ایریا بلاک نمبر 1 میں واقع خورشید میموریل ہال سے متصل احمدی مرکز مجلس خدام الاحمدیہ عزیز آباد سے کنٹرول کئے جاتے ہیں۔

عام مسلمانوں کو بہکانے کا طریقہ

قادیانیوں نے عام مسلمانوں کو دھوکہ دینے کے لئے اسلامی اصطلاحوں کے استعمال کو اپنا شعار بنا رکھا ہے جبکہ شہر میں قائم اکثر قادیانی عبادت گاہوں میں با قاعدہ محراب و منبر اور گنبد و مینار تعمیر کر کے انہیں مساجد کے مشابہ بنا دیا گیا ہے تا کہ عام مسلمان اسے مسجد سمجھ کر نماز کے لئے اس میں داخل ہو جائے اور اس طرح اپنے ایمان اور نماز کو نادانستگی میں ضائع کر بیٹھتے ہیں۔

قادیانیوں کو یہودیوں کی سرپرستی حاصل ہے

ذرائع کے مطابق جماعت الاحمدیہ کا مرکز 18 گریس ہال، ایس ڈبلیو 5.18 کیو

ایل میں قائم ہے اوراس کا ٹیلی فون 10.8708517 ہے۔ جماعت الاحمدیہ کا مرکزی امیر طاہر احمد قادیانی جو کہ اس وقت قادیانیوں کا سربراہ ہے اور یہ لندن میں ہی رہتا ہے اور وہیں سے دنیا بھر میں قادیانیوں کی سرگرمیوں کو کنٹرول کیا جاتا ہے۔ لندن ہی سے ایم ٹی اے چینل بھی نشر کیا جاتا ہے جس میں ملعون مرزا طاہر احمد قادیانی کا خطاب، مردود غلام احمد قادیانی کے حالات زندگی اور اس کی گمراہ کن تعلیمات چوبیس گھنٹے دنیا بھر میں نشر کی جاتی ہیں۔

ذرائع کے مطابق مرزا طاہر نے قادیانیوں کو اس سال کے آخر تک کے لئے دو کروڑ کو بیعت کرنے کا (یعنی گمراہ کرنے کا) ٹارگٹ دیا ہے۔

قادیانیت کی تعلیم کے لئے دفاتر

ربوہ کی انتظامیہ کے زیر اہتمام دفاتر مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان 212685 دفتر مجلس انصار اللہ پاکستان 212982۔

دفتر لجنہ اماء اللہ پاکستان (خواتین ونگ) 21260 روزنامہ الفضل (قادیانیت کا پرچار) 213029 فضل عمر (ملعون مرزا غلام احمد کا الہام نام) ہسپتال 970.115 جامعہ احمدیہ (جہاں ملک بھر سے احمدی اور مسلمان بچوں کو قادیانیت کی تعلیم دی جاتی ہے) 21317 کے دفاتر چلائے جاتے ہیں۔

قادیانی عقائد کا پرچار

ذرائع کے مطابق شاہ فیصل کالونی میں احمدیہ بیت المبارک قادیانی سرگرمیوں کا فعال مرکز ہے۔ اس مرزا واڑے کا انتظام وہاں کے صدر اسحاق کی ذمہ داری ہے جو اس مرزا واڑے کے بالکل سامنے ہی رہائش پذیر ہے اور اس کے گھر سے متصل ایک قادیانی گیسٹ ہاؤس قائم ہے جس میں اندرون سندھ سے پسماندہ اور غریب سندھی مرد و خواتین کو علاج و معالجے اور نوکریوں کا لالچ دے کر لا کر ٹھہرایا جاتا ہے اور انہیں شہر کے مختلف مرزا واڑوں میں جا کر قادیانی عقائد سے متعلق تعلیم و تربیت دی جاتی ہے اور مسلمانوں سے ایمان کی

دولت چھین لی جاتی ہے۔

جہاد منسوخ کر دیا گیا

مرزا غلام احمد قادیانی نے جب نبوت کا دعویٰ کیا اس کے بعد سب سے پہلے اس نے یہ اعلان کیا کہ اے مسلمانو! تم سے جہاد منسوخ کر دیا گیا یہ تو اس وقت تھا اب اس کی کیا ضرورت ہے پس خاموشی کے ساتھ انگریز سرکار کی پیروی کرو۔

لمحہ فکریہ

اے میرے محترم عزیز مسلمانو!

قادیانی فتنہ دیمک کی طرح اسلام کی جڑوں کو کھوکھلا کر رہا ہے۔ یہ لوگ اسلام کے ساتھ ساتھ پاکستان کے بھی سخت دشمن ہیں۔ قادیانی لندن اور امریکہ میں بیٹھ کر اسلام، مسلمانوں اور پاکستان کے خلاف پلان بناتے ہیں۔

حکومت وقت کو بھی ہوش کے ناخن لینا چاہئیں کہ ان بدمذہبوں کو اتنی ڈھیل دی ہوئی ہے کہ وہ کھلے عام اپنے باطل مذہب کا پرچار کرتے پھر رہے ہیں۔

اے میرے بھائیو!

آج ہم چین کی نیند سو رہے ہیں، تعیشات کا شکار ہو گئے ہیں اور یہ لوگ ہمارے سیدھے سادھے مسلمانوں کو مال و دولت دے کر خرید لیتے ہیں۔ آج آپ اپنی آنکھوں سے دیکھ سکتے ہیں کہ کراچی کے سب سے مہنگے علاقے ڈیفنس میں قادیانیوں کے بنگلوں کی اکثریت ہے۔ یہ لوگ مال و دولت اور جوان لڑکیاں دے کر مسلمانوں کے ایمان کو خرید لیتے ہیں۔ حال ہی میں اس وقت کے قادیانیوں کے سربراہ مرزا طاہر نے انٹرنیٹ پر یہ اعلان کیا کہ اس وقت دنیا میں قادیانیوں کی تعداد ایک کروڑ تک پہنچ چکی ہے۔

اے میرے بھائیو!

یہ سب کون تھے یہ سب کے سب سنی تھے مگر ہماری غفلت کی سے وجہ قادیانی ہو گئے۔
قادیانیوں نے انٹرنیٹ پر حضور ﷺ کے خلاف، اسلام کے خلاف پروپیگنڈہ شروع کر رکھا

ہے جس نے ہزاروں مسلمانوں کے ایمان کو متزلزل کر رہا ہے۔ اب ہمیں غفلت کی نیند سے بیدار ہونا ہوگا اور اپنے دین کو بچانے کے لئے جدو جہد کرنی ہوگی ورنہ اس کے نقصان بہت زیادہ ہو سکتے ہیں۔

اے میرے اللہ عزوجل ! اپنے پیارے حبیب ﷺ کے صدقے و طفیل ہم سب مسلمانوں کی جان و مال عزت و آبرو بالخصوص عقیدے و ایمان کی حفاظت فرما۔

آمین ثم آمین بجاہ حبیبک سید المرسلین ﷺ!

اپنے شہزاد کو یہ قوت دو کہ بدعقیدگی کی کرے روک تھام
اس ناتوا پر رکھ دو اپنا دست شفقت یا رسول اللہ ﷺ

تمت بالخیر

کتبہ الفقیر محمد شہزاد قادری ترابی غفرلہ

15 شعبان 1421ھ بمطابق 12 نومبر 2000ء

اتحاد اہلسنت اور مسلک کا کام نہایت ضروری ہے

آج کے اس پرفتن دور میں ہم پر یہ ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ ہم سب سے پہلے اپنے عقیدے کا علم رکھیں۔ اس کے بعد اپنے گھر والوں، عزیز واقارب اور رشتے داروں تک پہنچائیں تاکہ قیامت کے دن ہماری پکڑ نہ ہو۔ زبان سے، قلم سے، دینی کتابوں سے ہم جس فیلڈ میں بھی ہوں ہم لوگوں تک مسلک حق کا پیغام پہنچائیں۔

یہ کام ہم مل جل کر کریں امتیاز نہ آنے دیں۔ ہر سنی بھائی سے محبت سے پیش آئیں۔ یاد رکھئے ایک مضبوط ڈھال کو کوئی نہیں توڑ سکتا۔ اگر ہم مل کر اتحاد ومحبت قائم کریں گے تو ترقی کی منزلیں بہت جلد طے کریں گے، یہ وقت کی اشد ضرورت ہے۔

یاد رکھئے اگر ہم نہ سدھرے تو یہ لوگ یعنی (بدمذہب) ہمیں گھروں میں داخل ہو کر ماریں گے پھر ہم اس وقت کو یاد کریں گے۔ لہٰذا دین ودنیا کی کامیابی اسی میں ہے کہ ہم پیغام رضا کو دنیا کے کونے کونے میں پہنچائیں۔

تیری نصرت نازک وقت میں حامی رہے
نجدیوں نے یا نبی ﷺ لاکھوں کو شیطان کر دیا